نے یہی ضرورت پوری کی ہے۔

کتاب کے دس ابواب ہیں ۔عمل اور تجارت کی اہمیت 'تصور خدا' تجارت کا قرآنی تصور' دولت کا قرآنی تصور' تقسیم دولت اور اس کے معاشرے پر اثرات' جائز تجارتی طریقے' ناجائز تجارتی طریقے' قرآنی اصولوں کی تنفیذ اس میں ریاست کا کردار سے اس تحقیق کے میدان اور وسعت کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔کتاب کے مطالعے سے اسلامی معاشرے کا نقشہ آنکھوں کے سامنے آتا ہے جہاں ایک مسلم تاجر کے لیے حکومت کا خوف یا دولت کمانے کی دھن اصل محرک نہیں ہوتی' بلکہ اللہ کی رضا حاصل کرنا اور انصاف سے آگے بڑھ کر احسان کی روش اختیار کرنا پیش نظر ہوتا ہے۔اسلامی تصور حیات میں آخرت کی زندگی کو جو مقام حاصل ہے وہ تاجر کے پیش نظر ہو تو یہ اسے راہ راست پر رکھنے کی ضمانت ہے۔اس کا وجود معاشرے کے لیے سرچشمہ خیر ہوتا ہے۔

اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اس موضوع پر مختلف ماخذ سے حاصل کردہ اتنی معلومات کسی اور جگہ جمع نہیں۔نہ صرف تاجر پیشہ طبقے کے لیے بلکہ ان ریاستوں کے لیے بھی جو اسلامی تعلیمات کو نافذ کرنا چاہتی ہوں' اس کتاب میں بہت کچھ رہنمائی ہے۔ایم بی اے بلکہ بی کام کے لیے درسی کتاب کی حیثیت سے بھی غور کیا جانا چاہیے۔(مسلم سجاد)

سہ ماہی **تحقیق**' مدیر: ڈاکٹر نجم الاسلام۔ناشر: شعبہ اردو' سندھ یونی ورسٹی' جام شورو' حیدر آباد سندھ۔
شمارہ: ۸'۹۔صفحات: ۵۹۴۔قیمت: ۷۰ روپے۔

زیر نظر شمارے میں ایک خصوصی گوشے کے علاوہ مقالات' متون اضافات' مکتوبات اور اضافی یادداشتوں کے حصے شامل ہیں۔خصوصی گوشہ قاضی احمد میاں اختر جوناگڑھی (وفات ۱۹۵۵) کے لیے مختص ہے۔مرحوم نے علم و ادب کے مختلف شعبوں میں گراں قدر خدمات انجام دیں' جن کا اعتراف اور قاضی صاحب کو خراج تحسین' قوم پر ایک قرض تھا' جسے مجلہ تحقیق نے ہم سب کی طرف سے ادا کر رہا ہے۔

مقالات کے حصے میں ڈاکٹر نجم الاسلام کا مقالہ "دیوان غمگین کس غمگین کا ہے؟" تحقیق میں "کاتا اور لے دوڑی" کی روش پر ایک سنجیدہ علمی تنقید کا نمونہ پیش کرتا ہے۔ڈاکٹر نجم الاسلام کی تحقیقی نگارشات سے ہمیں اردو تحقیق کے مستقبل میں روشنی کی کرنیں چمکتی دکھائی دے رہی ہیں۔اس شمارے میں انھوں نے مخبر الواصلین اور آٹھ رسائل طب پر مشتمل ایک قلمی مجموعے کا تعارف پیش کیا ہے۔اضافے ۴ اور یادداشتیں قلم بند کی ہیں اور اپنے نام ڈاکٹر نذیر احمد کے خطوط مدون کر کے اردو دنیا کی خدمت میں پیش کیے ہیں۔